Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. 4th Sem, Paper 13th
7. Title/Heading of e-content : ANAR KALI KIS KA ALMIYA HAI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 29.08.2020

ڈراما انارکلی کس کا المیہ ہے؟ اکبر، سلیم یا انارکلی کا

M.A. 4th Sem, Paper 13th

ڈراما "انارکلی" میں ایک رومانوی کہانی پیش کی گئی ہے اس کے کردار تاریخ سے لئے گئے ہیں لیکن حقیقت کا اس قصے سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ یہ ڈراما نگار کا کمال ہے کہ اس نے ایک فرضی قصے کو اس انداز سے بیان کر دیا کہ اس پر حقیقت کا گمان ہوتا ہے۔ اس ڈرامے کے متعلق نقادوں میں جس چیز کو لے کر زیادہ مباحث ہوئے ان میں سے چند قابل ذکر ہیں۔ جیسے انار کلی کس کا المیہ ہے؟ اس کا مرکزی کردار کون ہے؟ کون سی چیز ڈراما انارکلی کو اسٹیج پر پیش کئے جانے میں مانع ہے؟ وغیرہ۔

چونکہ میرا موضوع انارکلی کس کا المیہ ہے؟ پر مجھے گفتگو کرنی ہے۔ اس سلسلے میں عرض کرنا ہے کہ مختلف ناقدین ادب نے اس کے متعلق الگ الگ رائیں قائم کی ہیں۔ مثال کے طور پر سید احتشام حسین انارکلی کو اکبر کا المیہ مانتے ہیں:

"میرے خیال میں یہ ڈراما سلیم یا انارکلی کا المیہ نہیں ہے بلکہ اکبر کا المیہ ہے۔ اس کے یہاں ایک باپ اور ایک شہنشاہ کے درمیان کشمکش ہے اور وہ ان کے درمیان توازن قائم کرنے یا کوئی تیسرا راستہ نکالنے میں کامیاب نہیں ہوتا۔ یہ اس کی شکست ہے۔ اس کا شاہانہ جلال انارکلی کو دیوار میں چنوا سکا لیکن بیٹے کے دل میں باپ کی حیثیت سے جگہ نہ بنا سکا۔" آج کل، ڈراما نمبر 1959

عشرت رحمانی صاحبہ بھی پروفیسر احتشام حسین کے اس نظریے سے پوری طرح متفق ہیں اور اس ڈرامے کو اکبر کا ہی المیہ

مانتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں :

"یہاں میں ڈاکٹر سید احتشام حسین مرحوم لکھنوی کی رائے سے کلیتہً متفق ہوں۔ یقیناً یہ سارے پہلو ڈرامے میں موجود ہیں۔ لیکن میرے خیال میں یہ ڈراما سلیم یا انارکلی کا المیہ نہیں ہے بلکہ اکبر کا ہے۔"

اردو ڈراما کا ارتقاء از عشرت رحمانی
ص ۱۵۷

پروفیسر محمد حسن اس ڈرامے کو انارکلی اور اکبر دونوں کا المیہ مانتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں :

"انارکلی کا کردار، انارکلی کا المیہ ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ اکبر اعظم کا المیہ بھی ہے۔ کنیز انارکلی بے شک اس المیہ کی قیمت اپنی جان سے چکاتی ہے اور زندہ دیوار میں چن دی جاتی ہے مگر ڈرامے کا خاتمہ اس واقعہ پر نہیں ہوتا بلکہ شہنشاہِ اکبر کے ان مکالموں پر ہوتا ہے۔ وہ وہ (اکبر) بادشاہ ہے تو تیرے لئے، مزدور ہے تو تیرے لئے، وہ قاتل اور جابر ہے تو تیرے لئے۔ وہ تیرا غلام ہے اور حبیب جگر کو غلاموں سے غلطیاں بھی ہو جاتی ہیں۔"

مقدمہ انارکلی ص ۱۱
از پروفیسر محمد حسن

کچھ لوگوں نے اسے سلیم کا المیہ بھی کہا ہے لیکن اگر غور سے دیکھیں تو یہ ڈراما انارکلی کا ہی المیہ ہے۔ سید وقار عظیم نے اس کی دلیل میں یہ بات کہی ہے کہ یہ ڈراما سلیم کا المیہ اس لئے نہیں ہے کہ ٹریجیڈی کا ہیرو کبھی بھی اپنے مقاصد سے سمجھوتہ نہیں کرتا لیکن چونکہ سلیم نے اپنے مقاصد سے سمجھوتہ کر لیا ہے اس لئے یہ اس کا المیہ نہیں ہے۔ اکبر کا المیہ اس لئے نہیں ہے کہ اس کی خواہش

ہے کہ اس کا بیٹا ایک کنیز سے شادی نہ کرے۔ وہ اس کے عشق کے جھمیلوں میں نہ پڑے۔ اگر وہ اپنے اس مقصد کو حاصل کرنے میں ناکام رہتا تب یہ اس کا المیہ بن جاتا۔ لیکن چونکہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب رہا لہٰذا یہ اس کا المیہ نہیں ہے۔ بقول سید وقار عظیم:

"المیہ یہ حقیقت میں انارکلی کا ہے اور
اس کے لئے پوری فضا تیار کی ہے ڈراما
نگار نے"

از اردو ڈراما کا فن اور منزلیں
سید وقار عظیم ص ۲۸۳

انارکلی کا المیہ اس لئے بھی ہے کہ وہ سلیم سے سچا عشق کرتی ہے اسے شاہی دربار کی ملکہ بننے کا لالچ نہیں ہے لیکن پھر بھی وہ ناکام رہتی ہے اور ناکام ہی نہیں رہتی بلکہ اسے اپنی زندگی سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ پورے ڈرامے میں وہ ہمیشہ تنہائی کا شکار رہتی ہے جو کہ المیہ کا ہی ایک حصہ ہے

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: M.A. 4th Sem, Paper 13th

Title/Heading of E-Content: ANAR KALI KIS KA ALMIYA HAI?

Whatsapp No. 9431632576